ZAD ACADEMY BARAMULLA

رفع الجهل عن نفسه وعن غيره

{فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ}

شرح كلمة التوحيد

﴿لَاإِلٰهَ إِلَّا الله﴾

(زبان : اردو)

الأعداد والإضافة :

أبو تيميّة محمد منيب بت عفا الله عنه

تقديم وطبع بإشراف : أكاديمية زاد بارهموله كشمير

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيراً أَمَّا بَعْدُ!

■ قال الله تعالى:

﴿فَاعْلَمْ أَنَّهُ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ﴾ (سورة محمد:19)

(پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں)

■ عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، عَنْ أَبِيهِ (طارق بن أشيم الأشجعي) قَالَ :

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :

[مَنْ قَالَ : لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ]

(صحيح مسلم:23)

(جس نے لا الہ الا اللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور چیزوں کی پرستش کا انکار کر دیا اس کا جان و مال محفوظ ہو گیا باقی ان کے دل کی حالت کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے)

■ **فهرس الموضوعات:**

1 : کلمہ توحید کا معنی اور ترجمہ۔
2 : کلمہ توحید کے ارکان۔
3 : عبادت کا مفہوم۔
4 : کلمہ توحید کی شرطیں۔
5: کیا کلمہ توحید کو صرف زبان سے جاننا کافی ہے؟
6 : کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ ۔

■ کلمہ توحید: **لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ**

■ کلمہ توحید کا معنی: **لا** **مَعۡبُودَ بِحَقٍّ** **إلا الله**

■ کلمہ توحید کا ترجمہ :

(اللہ تعالی کے سوا کوئی سچا (بر حق) معبود نہیں)

الٰہ = معبود + برحق

﴿أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ﴾ (ھود:26)

(کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے)

﴿ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ﴾ (الحج:62)

(یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اسلیئے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے)

■ کلمہ توحید کے ارکان

نَفْیٌ {لا إله} (انکار کرنا)

ہر معبود کی عبادت کا انکار کرنا

🔷 چاہے وہ معبود :

■ بت ہو ■ پتھر ہو

■ درخت ہو ■ سورج یا چاند ہو

■ فرشتے، انبیاء یا اولیاء ہوں

إِثْبَاتٌ {إلا الله} (اقرار کرنا)

ساری عبادات صرف اور صرف اللہ تعالی کے لئے ثابت کرنا۔

🔷 چاہے وہ معبود :

■ نماز ہو ■ زکاۃ ہو ■ حج ہو ■ دعا ہو

■ درخت ہو ■ سورج یا چاند ہو ■ مدد ہو

■ نذر و نیاز ہو ■ ڈر ہو ■ قربانی ہو

■ امید ہو ■ توکل وغیرہ

1: بتوں، پتھروں اور درختوں کو معبود بنایا گیا:

■ قولہ تعالی:

﴿أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ○ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ﴾ (النجم: 19، 20)

(بھلا تم لوگوں نے لات اور عزی کو دیکھا اور تیسرے منات کو)

□ نوٹ:

■ لات: سفید رنگ کا ایک پتھر تھا جو اہل طائف کا معبود تھا۔

■ عزی: مکہ اور طائف کے درمیان ایک درخت تھا۔

■ مناۃ: مشرکین کی ایک پتھر کی دیوی تھی۔

2: سورج اور چاند کو معبود بنایا گیا:

■ قولہ تعالی:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾
(فصلت: 37)

(اور رات اور دن اور سورج اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے)

3 : فرشتوں اور انبیاء کو معبود بنایا گیا :

■ قوله تعالى:

﴿وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: 80)

(اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہئے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو اللہ بنالو بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے کو کہے ؟)

4 : اولیاء کو معبود بنایا گیا :

■ قوله تعالى:

﴿قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا﴾

(إسراء : 56-57)

(آپ ان سے کہئے : ان کو پکارو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھتے ہو وہ تم سے تکلیف کو نہ ہٹا سکتے ہیں اور نہ بدل سکتے ہیں ۝ جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ کوئی اس سے قریب تر ہو جائے۔ وہ اس کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

نوٹ: ہر باطل معبود کی عبادت کا انکار کرنا ہم پر فرض ہے۔

■ عبادت کا مفہوم

تعريفُ العِبادةِ لُغةً واصطِلاحًا:

■ لغة:

قال الراغب الأصفهاني رحمه الله:

(العبادةُ أَبْلَغُ مِنْهَا لِأَنَّهَا غَايَةُ التَّذُلَّلِ) (المفردات : 319)

ترجمہ: عبادت عاجزی و فروتنی (انکساری) کی انتہا کا نام ہے۔

■ العِبادةُ في الاصطِلاحِ:

{ اسمٌ جامِعٌ لكُلِّ ما يحِبُّه اللهُ ويَرْضاه مِنَ الأقوالِ والأعمالِ، الباطِنةِ والظَّاهِرةِ }

((مجموع الفتاوى)) لابن تيمية (10/149)، ((مدارج السالكين)) لابن القيم (1/119 - 121)

(عبادت ایک ایسا جامع لفظ ہے اس کے اندر وہ تمام ظاہری و باطنی اقوال و افعال داخل ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور اس کی خوشنودی کا باعث ہیں)

■ عبادت کے ارکان

□ أركانُ العِبادةِ:

1- مَحَبَّةُ الله تعالى

2- الخوفُ من الله تعالى

3- رَجَاءُ اللَّهِ تَعَالَى

■ عبادت کی اقسام:

□ أنواعُ العِبادةِ:

1-العبادة القولية

2-العبادة البدنية

3-العبادة القلبية

4-العبادة المالية

■ عبادت کی قسمیں:

□ عبادت کی من جملہ چار قسمیں ہیں:

(1) قولی عبادات۔

(2) بدنی عبادات۔

(3) دلی عبادات۔

(4) مالی عبادات۔

■ عبادت کی شرطیں:

□ شروط العبادة:

1-معرفة المعبود

(اللہ تعالیٰ کی مکمل معرفت)

2-معرفة دينه

(اللہ تعالیٰ کے دین کی مکمل معرفت)

■ عبادت کی قبولیت کی شرطیں:

□ **شروط لقبول العبادة:**

- 1-**أن تكون لله**
  - **الإيمان || الإخلاص**
- 2-**أن تكون من الله**
  - **متابعة شريعة النبي ﷺ**

■ عبادت کی قبولیت کی شرطیں:

□ عبادت کی قبولیت کی تین شرطیں ہیں:

(1) ایمان/توحید۔

(2) اخلاص۔

(3) رسول اللہ ﷺ کی شریعت کے مطابق۔

1 : نماز اور زکاۃ عبادت ہیں۔

■ قولہ تعالی:

﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ (البينة:5)

(اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور یہی سچا دین ہے)

2 : حج عبادت ہے۔

■ قوله تعالى:

﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ (ال عمران : 97)

(اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے۔ کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو اللہ بھی ان اہل عالم سے بے نیاز ہے)

3: دعا عبادت ہے۔

■ قوله تعالى:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ (غافر: 60)

(اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے از راہ تکبر کتراتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے)

4 : مدد عبادت ہے۔

■ قولہ تعالیٰ:

﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ (الفاتحة:5)

(اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں)

5 : پناہ عبادت ہے۔

■ قولہ تعالیٰ:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴾ (الفلق:1)

(کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں)

6 : قربانی عبادت ہے۔

■ قولہ تعالیٰ:

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾ (الکوثر:2)

(تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو)

7 : نذر و نیاز عبادت ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا﴾

(الإنسان:7)

(یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں)

8 : ڈر عبادت ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿ إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾ (ال‌عمران : 175)

(یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا)

9 : امید عبادت ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾

(الکھف:110)

(جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے)

10 : توکل عبادت ہے۔

■ قوله تعالى:

﴿وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾ (المائدة:23)

(اور اللہ ہی پر بھروسا رکھو بشرطیکہ صاحب ایمان ہو)

نوٹ: ہر عبادت صرف اور صرف اللہ تعالی کے لیے کرنا ہم پر فرض ہے۔

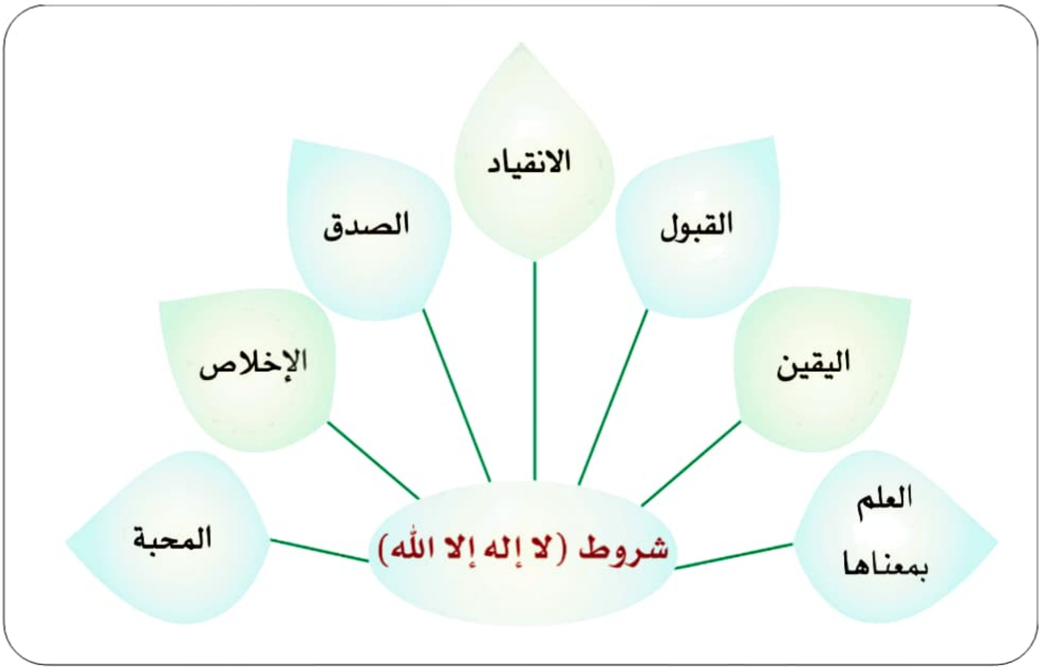

کلمہ توحید کی شرطیں

1: علم : لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے۔

2 : یقین: لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے۔

3: اخلاص: لا الہ الا اللہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے۔

4: محبت: لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے۔

5: سچائی: لاالہ الا اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔

6: قبول :لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے۔

7 : انقیاد : لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔

8 : طاغوت کا انکار : لا الہ الا اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا۔

■ کلمہ توحید کی شرطیں

1: علم : لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم کا علم ہونا جس کی ضد جہالت ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ (سورة محمد:19)

(پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں)

2: یقین : لا الہ الا اللہ کے معنی و مفہوم پر یقین ہونا جس کی ضد شک ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾

(سورة الحجرات:15)

(مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں مال اور جان سے لڑے یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں)

3: اخلاص: لا الہ الا اللہ کا اقرار اخلاص کے ساتھ کرنا جس کی ضد شرک ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ (سورة البينة:5)

(اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور یہی سچا دین ہے)

4 محبت : لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں سے محبت کرنا جس کی ضد بغض ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِّلَّهِ﴾ (سورة البقرة:165)

(اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو شریک بناتے اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں)

5: سچائی: لاالہ الا اللہ کا اقرار سچائی کے ساتھ کرنا جس کی ضد جھوٹ ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ﴾

(سورة البقرة:8)

(اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے)

6: قبول :لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کو قبول کرنا جس کی ضد رد ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ﴾

(ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے)

7 : انقیاد : لا الہ الا اللہ اور اس کے تقاضوں کے ساتھ عملی اتباع کرنا جس کی ضد چھوڑنا ہے۔

■ قولہ تعالی:

﴿وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ﴾ (سورۃ لقمان:22)

(اور جو شخص خود کو اللہ کا فرمانبر دار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے)

8 :طاغوت کا انکار : لا الہ الا اللہ کے اقرار کے ساتھ باطل معبودوں کا انکار کرنا۔

■ قولہ تعالی:

﴿فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

(سورۃ البقرۃ:256)

(تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا اور جانتا ہے)

■ نوٹ:

ان شرطوں سے معلوم ہوا کہ کلمہ توحید صرف زبان سے اقرار نہیں بلکہ زبانی اقرار کے ساتھ ساتھ دلی علم ، یقین، اخلاص، محبت ، سچائی، قبول اور ہر باطل معبود کا انکار اور عملی اتباع بھی ضروری ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے لا الہ الا اللہ کو صرف:

دل سے جانا لیکن زبان سے اور عمل سے انکار کیا۔

- مثال : ابوطالب

■ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: " أَهْوَنُ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ وَهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ " (صحیح مسلم: 214)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دوزخ والوں میں سب سے ہلکا عذاب ابو طالب کو ہوگا اور اسے آگ کی دو جوتیاں پہنائی جائیں گی جن سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا۔

زبان اور عمل سے اقرار کیا لیکن دل سے انکار کیا۔

- مثال : عبد اللہ بن ابی سلول

■ قوله تعالى: ﴿إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا﴾ (النساء: 145)

(کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کو کسی کا مددگار نہ پاؤ گے)

- ایمان کا مفہوم:

1: زبان سے اقرار کرنا۔

2 : دل سے تصدیق کرنا۔

3 : جسم کے اعضاء سے عمل کرنا۔

4: ایمان بڑھتا ہے اللہ تعالی کی فرمانبرداری سے۔

5: ایمان کم ہوتا ہے اللہ تعالی کی نافرمانی سے۔

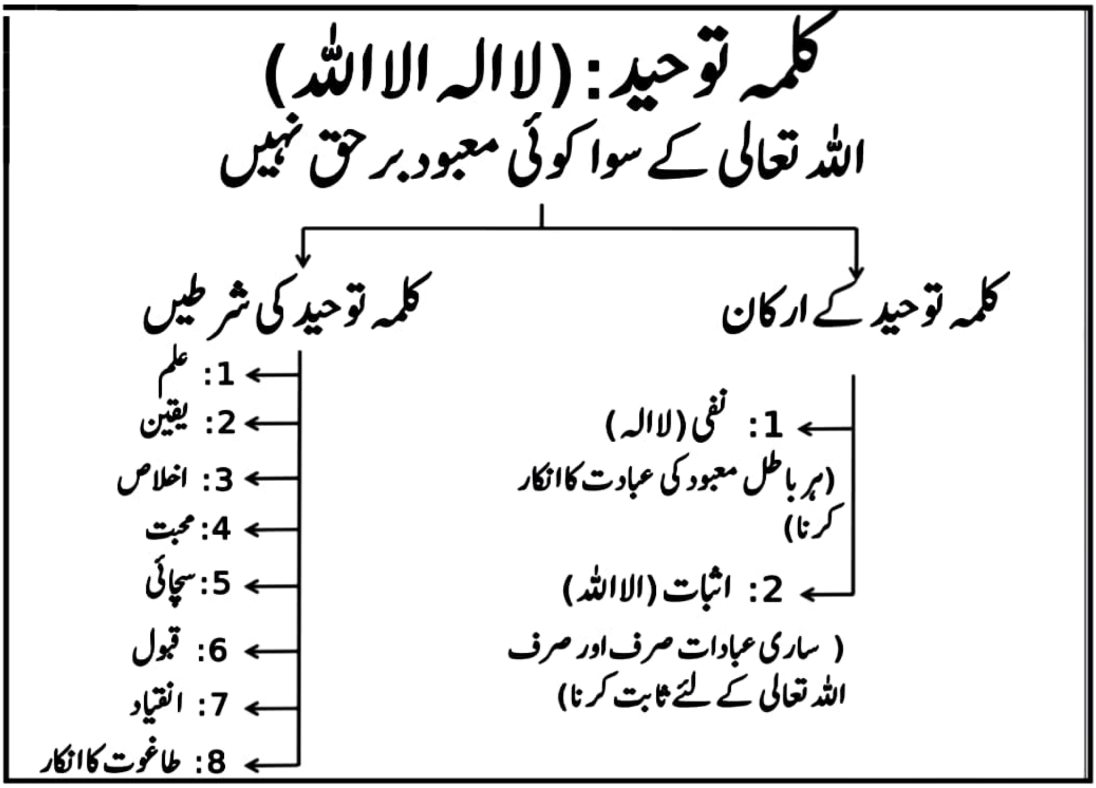

■ کلمہ توحید کے متعلق بعض شبہات کا ازالہ:

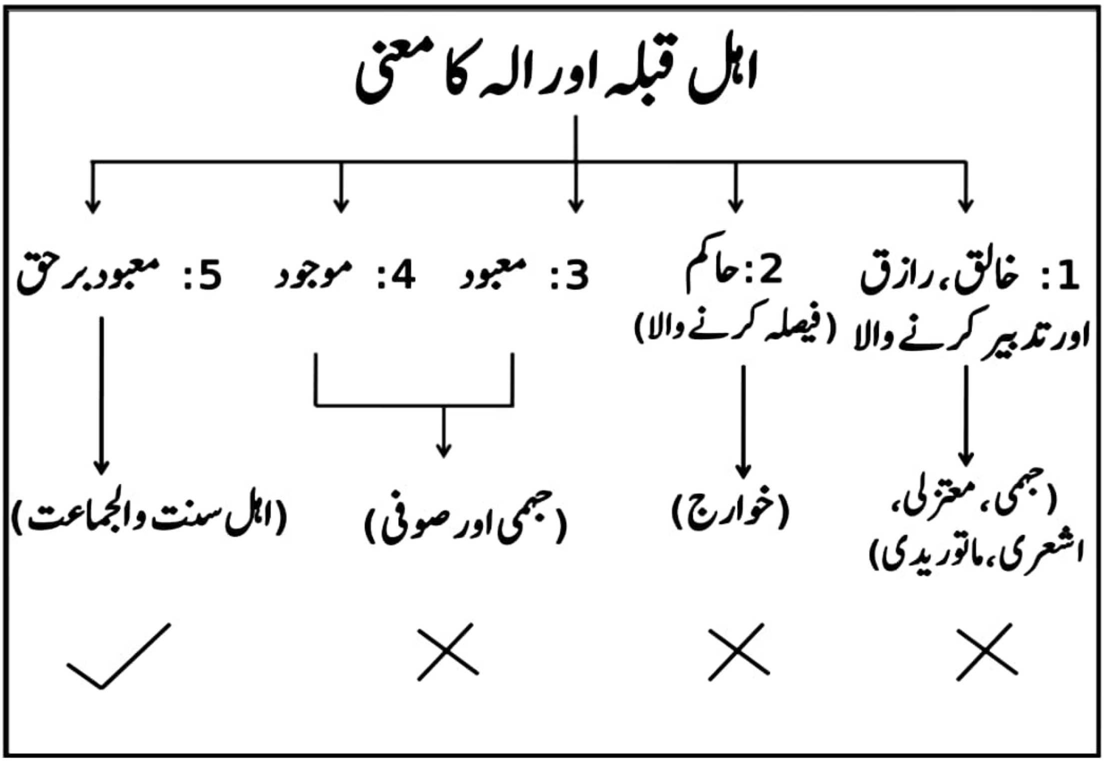

■ من هم أهل القبلة ؟

- أهل الإسلام.
- من يدعي الإسلام ويستقبل الكعبة.
- أهل الشهادتين.
- أهل الصلاة.... وغير هم

■ اله = خالق، رازق، تدبیر کرنے والا
(غلط معنی کیوں ہے؟)

■ جواب :1: اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالی نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم سلام) مبعوث فرمائے۔

2 یہ معنی توحید ربوبیت کا ہے۔

3: اس معنی کا اقرار تو مشرکین عرب ابو جہل اور ابو لہب بھی کرتے تھے لیکن اس کے باوجود وہ اسلام میں داخل نہ ہوئے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالی کے سوا کوئی خالق، رازق ، تدبیر کرنے والا نہیں (غلط)

■ الہ = فیصلہ کرنے والا (حاکم)

(غلط معنی کیوں ہے؟)

■ جواب : 1 : اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالی نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2 : یہ معنی توحید ربوبیت اور الوہیت میں شامل ہے

3 : یہ معنی اہل بدعت کا بیان کردہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالی کے سوا کوئی حاکم نہیں ہے، غلط ہے

■ الہ = معبود

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب : 1 : اللہ تعالی سچے اور جھوٹے معبود کو الگ الگ کرنے کے لیے اپنی کتابیں نازل فرمائیں اور پیغمبر (علیہم السلام) مبعوث فرمائے۔

2 : حقیقت کے خلاف ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کسی کی عبادت نہیں کی گئی۔

3 : اس معنی میں اس بات کا پیغام ہے کہ سارے معبود صحیح ہیں ، اور وہ اللہ ہیں۔

4 : وحدت الوجود اور وحدت الحلول کی طرف پہلا قدم ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں ، غلط ہے۔

■ الہ = موجود

(غلط معنی کیوں ہے؟)

جواب : 1 : اس معنی کو بیان کرنے کے لئے اللہ تعالی نے اپنی کتابیں نازل نہیں فرمائیں اور نہ ہی اپنے پیارے پیغمبر (علیھم السلام) مبعوث فرمائے۔

2: وحدت الوجود ، وحدت الحلول کی بنیاد ہے۔

3 : کفریہ عقیدہ ہے۔

اس سے یہ ثابت ہوا کہ کلمہ توحید کا معنی اللہ تعالی کے سوا کوئی موجود نہیں ، غلط ہے۔

[الحمد لله بنعمته تتم الصالحات]
تمت بحمد الله !
بتاریخ: 30 دسمبر 2024ء
28 جمادی الآخرۃ 1446ھ
بوقت: 04:40pm

Follow the Official Social Network Platforms of
ZAD ACADEMY BARAMULLA

YouTube